Civil Services (Main)
Examination- 2025

SLPM-D-URD

اردو/ URDU

پرچہ-II / Paper II

(لٹریچر) / (LITERATURE)

کل مارکس : **250**	مقررہ وقت : **3** گھنٹے
*Maximum Marks : **250***	*Time Allowed : **3** Hours*

سوالات سے متعلق خصوصی ہدایات

برائے مہربانی ذیل کی ہر ہدایت کو جواب لکھنے سے پہلے توجہ سے پڑھ لیں :

اس پرچے میں **آٹھ** سوالات پوچھے جارہے ہیں جو دو حصّوں میں منقسم ہیں۔

امیدوار کو کل **پانچ** سوالوں کے جواب دینے ہیں۔

سوال **1** اور **5** لازمی ہیں اور باقی سوالات میں سے **تین** کے جوابات لکھنے ہیں مگر ہر حصّہ سے کم از کم **ایک ایک** سوال کرنا ضروری ہے۔

ہر سوال یا سوال کے حصّے کے نمبر اس کے سامنے درج کر دیے گئے ہیں۔

جواب ہر صورت میں **اُردو** میں ہی لکھے جائیں گے۔

اگر کسی سوال کے جواب کے لیے الفاظ کی تعداد کی شرط لگادی گئی ہے تو اس کی پابندی لازمی ہے۔

سوالات کے جواب کو ترتیب وار اہمیت دی جائے گی، شرط یہ ہے کہ کوئی جواب کاٹ کر مسترد نہ کر دیا گیا ہو۔ اگر کسی سوال کا کوئی حصّہ بھی جواب کے لیے منتخب کیا گیا ہے تو اسے سوال کا جواب ہی تصور کیا جائے گا۔ اگر کسی صفحہ یا صفحے کے کسی حصے کو خالی چھوڑنا مقصود ہے تو اسے صفائی کے ساتھ کاٹ کر مسترد کرنا ضروری ہے۔

Question Paper Specific Instructions

Please read each of the following instructions carefully before attempting questions :

*There are **EIGHT** questions divided in **TWO SECTIONS**.*

*Candidate has to attempt **FIVE** questions in all.*

*Questions no. **1** and **5** are compulsory and out of the remaining, any **THREE** are to be attempted choosing at least **ONE** question from each section.*

The number of marks carried by a question / part is indicated against it.

*Answers must be written in **URDU**.*

Word limit in questions, wherever specified, should be adhered to.

Attempts of questions shall be counted in sequential order. Unless struck off, attempt of a question shall be counted even if attempted partly. Any page or portion of the page left blank in the Question-cum-Answer Booklet must be clearly struck off.

SECTION A

.1Q مندرجہ ذیل اقتباسات کی تشریح مع سیاق وسباق کے حوالے اور ادبی وفنی محاسن کی نشاندہی کے ساتھ کیجیے۔ ہر اقتباس کی تشریح تقریباً ایک سو پچاس (150) الفاظ پر مشتمل ہو۔ ***10×5=50***

(a) ''اے بیرن! تو میری آنکھوں کی پُتلی اور ماں باپ کی موئی مٹی کی نشانی ہے۔ تیرے آنے سے میرا کلیجا ٹھنڈا ہوا۔ جب تجھے دیکھتی ہوں باغ باغ ہوتی ہوں۔ تو نے مجھے نہال کیا۔ لیکن مردوں کو خدا نے کمانے کے لیے بنایا ہے، گھر میں بیٹھے رہنا ان کو لازم نہیں۔ جو مرد نکھٹو ہو کر گھر سیتا ہے، اس کو دنیا کے لوگ طعنہ مہنا دیتے ہیں۔ خصوصاً اس شہر کے آدمی چھوٹے بڑے بے سبب تمہارے رہنے پر کہیں گے: اپنے باپ کی دولتِ دنیا کھو کھا کر بہنوئی کے ٹکڑوں پر آ پڑا۔'' *10*

(b) '' ہندوستان کے اوپنشدوں نے ذات مطلق کو ذات متصف میں اتراتے ہوئے جن تنزلات کا نقشہ کھینچا ہے، مسلمان صوفیوں نے اس کی تعبیر ''احدیت'' اور ''واحدیت'' کے مراتب میں دیکھی۔ احدیت کا مرتبہ یکتائی محض کا ہوا لیکن واحدیت کی جگہ اوّل کی ہوئی اور اوّلیت کا مرتبہ چاہتا ہے کہ دوسرا، تیسرا، چوتھا بھی ہو ''کُنتُ کَنزاً مخفیاً فا جبتُ اَنْ اُعرَفَ فخَلَقتُ الحق''، اگرچہ حدیث قدسی نہیں ہے، مگر جس کا بھی قول ہے اس میں شک نہیں کہ ایک بڑے ہی گہرے تفکّر کی خبر دیتا ہے۔'' *10*

(c) ''اس میں شک نہیں کہ امید دھوکے بہت دیتی ہے اور ان باتوں کی توقع پیدا کرتی ہے جو انسان کو حاصل نہیں ہو سکتیں۔ مگر وہ دھوکے اصلی نعمتوں سے سوامزہ دیتے ہیں اور موہوم وعدے قسمت کی لکھی ہوئی دولتوں سے گراں بہا اور خوش نما معلوم ہوتے ہیں۔ اگر کسی معاملہ میں ناکام بھی کرتی ہے تو اُسے ناکامی نہیں کہتی، بلکہ قسمت کی دیر کہہ کر ایک اس سے بھی اعلا یقین سامنے حاضر کر دیتی ہے۔'' *10*

(d) ''لوگ ہمیشہ اس کھوج میں لگے رہتے ہیں کہ زندگی کو بڑے بڑے کاموں کے لیے کام میں لائیں، لیکن نہیں جانتے کہ یہاں ایک سب سے بڑا کام خود زندگی ہوئی، یعنی زندگی کو ہنسی خوشی کاٹ دینا۔ یہاں اس سے زیادہ سہل کوئی کام نہ ہوا کہ مر جائیے، اور اس سے زیادہ مشکل کوئی کام نہ ہوا کہ زندہ رہیے۔ جس نے یہ مشکل حل کر لی، اُس نے زندگی کا سب سے بڑا کام انجام دے دیا۔'' *10*

(e) ''انہوں نے دنیا کو باہر سے دیکھا تھا اور اسے مکر و فریب ہی سے معمور سمجھتے تھے، جدھر دیکھتے تھے اُدھر ہی برائیاں نظر آتی تھیں۔ مگر سماج میں جب گہرائی تک جا کر دیکھا تو انہیں معلوم ہوا ان برائیوں کے نیچے ایثار بھی ہے، محبت بھی ہے۔ اس میں شک و شبہ کی حالت میں جب مالتی کا تاریکی سے نکلتا ہوا دیوی کا روپ انہیں نظر آیا تب وہ اس کی طرف عجلت اور بے صبری کے ساتھ دوڑ پڑے اور چاہا کہ اسے ایسی حکمت سے چھپا کر رکھیں کہ کسی دوسرے کی آنکھ نہ پڑے۔'' 10

Q2. مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجیے :

(a) افسانہ ''لاجونتی'' کا فنی و ادبی تجزیہ پیش کیجیے۔ 15

(b) خطوطِ غالبؔ نے اُردو خطوط نگاری میں جدت طرازی اور مکالمہ نویسی کو متعارف کروا کر ایک نئی روایت کو جنم دیا۔ غالبؔ کی خطوط نگاری کے اس نئے پہلو کی مثالیں دیگر ادیبوں کے ادبی کارناموں میں ملتی ہیں؟ حقائق پر روشنی ڈالیے۔ 20

(c) ''باغ و بہار کی مقبولیت کا بہت بڑا راز اس کی فصاحت و سلاست میں ہے''۔ اس قول کی روشنی میں ''باغ و بہار'' کے اسلوب کا تجزیہ چند مثالوں کے ساتھ پیش کیجیے۔ 15

Q3. مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجیے :

(a) نیرنگ خیال میں انگریزی انشاء پردازی کو پس پردہ رکھ محمد حسین آزاد کی انشاء نگاری ہندوستانی عناصر سے پُر ہے۔ مثالیں دے کر تقابلی جائزہ پیش کریں۔ 20

(b) ''گئودان'' ہندوستان کی دیہی زندگی اور کسانوں کے مسائل کا آئینہ ہے۔ اپنے تجزیاتی خیالات کا جائزہ پیش کیجیے۔ 15

(c) ''غبارِ خاطر'' خطوط کا مجموعہ ہے یا انشائیوں کا؟ اس سلسلے میں اپنی مدلّل رائے اس انداز سے پیش کیجیے کہ اس کے اسلوب کی نمایاں خصوصیات بھی سامنے آجائیں۔ 15

4Q. مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجیے :

(a) داستان کی فنی اور صنفی خصوصیات کی روشنی میں ''باغ و بہار'' کا تنقیدی جائزہ پیش کیجیے۔ 20

(b) عملی زندگی اور فلسفۂ حیات پر مولانا ابوالکلام آزاد نے 'غبارِ خاطر' میں علمی تبصرہ پیش کیا ہے۔ مثالیں دے کر اپنا جائزہ پیش کیجیے۔ 15

(c) بیدی کے افسانوی مجموعہ ''اپنے دُکھ مجھے دے دو'' کی روشنی میں عورتوں کی نفسیات اور کردار نگاری کا جائزہ لیجیے۔ 15

SECTION B

5Q. درج ذیل شعری حصّوں کی تشریح مع سیاق وسباق کے حوالے اور شعری محاسن کی نشاندہی کے ساتھ کیجیے۔ ہر حصے کی تشریح ڈیڑھ سو (150) الفاظ پر مشتمل ہو۔ *10×5=50*

(a) یونہی ہمیشہ الجھتی رہی ہے ظلم سے خلق
نہ ان کی رسم نئی ہے نہ اپنی ریت نئی
یونہی ہمیشہ کھلائے ہیں ہم نے آگ میں پھول
نہ ان کی ہار نئی ہے نہ اپنی جیت نئی

اسی سبب سے فلک کا گلہ نہیں کرتے
ترے فراق میں ہم دل برا نہیں کرتے

گر آج تجھ سے جدا ہیں تو کل بہم ہوں گے
یہ رات بھر کی جدائی تو کوئی بات نہیں
گر آج اوج پہ ہے طالعِ رقیب تو کیا
یہ چار دن کی جدائی تو کوئی بات نہیں

جو تجھ سے عہدِ وفا استوار رکھتے ہیں
علاجِ گردشِ لیل و نہار رکھتے ہیں *10*

(b) غلط تھا آپ سے غافل گزرنا — نہ سمجھے ہم کہ اس قالب میں تو تھا
چمن کی وضع نے ہم کو کیا داغ — کہ ہر غنچہ دلِ پُر آرزو تھا
گل و آئینہ کیا خورشید و مہ کیا — جدھر دیکھا اُدھر تیرا ہی رُو تھا
جہاں پُر ہے فسانے سے ہمارے — دماغِ عیش ہم کو بھی کبھو تھا
مگر دیوانہ تھا گل بھی کسو کا — کہ پیراہن میں سو جا گہ رفو تھا *10*

(c) سر میں سودا بھی نہیں دل میں تمنا بھی نہیں
لیکن اس ترکِ محبت کا بھروسا بھی نہیں

دل کی گنتی نہ یگانوں میں نہ بیگانوں میں
لیکن اس جلوہ گہِ ناز سے اٹھتا بھی نہیں

مہربانی کو محبت نہیں کہتے اے دوست
آہ اب مجھ سے تری رنجشِ بے جا بھی نہیں

ایک مدت سے تری یاد بھی آئی نہ ہمیں
اور ہم بھول گئے ہوں تجھے ایسا بھی نہیں

آج غفلت بھی ان آنکھوں میں ہے پہلے سے سوا
آج ہی خاطرِ بیمار شکیبا بھی نہیں 10

(d) اٹّھو مری دنیا کے غریبوں کو جگادو
کاخِ امرا کے در و دیوار ہلادو

گرماؤ غلاموں کا لہو سوزِ یقیں سے
کنجشک فرومایہ کو شاہیں سے لڑادو

سلطانیِ جمہور کا آتا ہے زمانہ
جو نقشِ کہن تم کو نظر آئے مٹادو

جس کھیت سے دہقاں کو میسّر نہیں روزی
اس کھیت کے ہر خوشۂ گندم کو جلادو

کیوں خالق و مخلوق میں حائل رہیں پردے
پیرانِ کلیسا کو کلیسا سے اٹھادو 10

(e) درد منّت کشِ دوا نہ ہوا   میں نہ اچھا ہوا برا نہ ہوا

جمع کرتے ہو کیوں رقیبوں کو   اک تماشا ہوا گلا نہ ہوا

ہے خبر گرم ان کے آنے کی   آج ہی گھر میں بوریا نہ ہوا

کیا وہ نمرود کی خدائی تھی   بندگی میں مرا بھلا نہ ہوا

جان دی، دی ہوئی اُسی کی تھی   حق تو یوں ہے کہ حق ادا نہ ہوا   10

Q6. **مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجیے :**

(a) میرؔ کو غزل گوئی کا بادشاہ کہا گیا ہے۔ اس خیال کی روشنی میں میرؔ کی غزلیہ شاعری کے امتیازات پر روشنی ڈالیے۔ 20

(b) مثنوی سحر البیان کے حوالے سے میر حسن کی کردار نگاری کا تنقیدی تجزیہ مع مثالوں کے پیش کیجیے۔ 15

(c) ''غالبؔ سے پہلے اُردو شاعری دل والوں کی دنیا تھی، غالبؔ نے اسے ایک ذہن دیا''۔ اس قول کی روشنی میں کلامِ غالبؔ کے فکری و فلسفیانہ عناصر کا جائزہ لیجیے۔ 15

Q7. **مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجیے :**

(a) ''بالِ جبریل'' کے حوالے سے اقبالؔ کے تصوّرِ عقل و عشق کا مفصّل جائزہ پیش کیجیے۔ 15

(b) اخترالایمان کی نظم ''ایک احساس'' کا تجزیہ کیجیے۔ 20

(c) مثنوی 'سحر البیان' میں میر حسن کی جزئیات نگاری، محاکات اور منظر کشی کا جائزہ لیجیے۔ 15

Q8. مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجیے :

(a) ''دستِ صبا'' کی روشنی میں فیضؔ کی نظم نگاری کے اہم موضوعات اور ان کی فنّی تدابیر کا تنقیدی محاکمہ کیجیے۔ 15

(b) ''بالِ جبریل'' میں فارسی شعرا رومی، حافظ اور جامی کا ذکر اور ان کے تفکرات نمایاں طور پر نظر آتے ہیں''۔ اس قول پر تبصرہ لکھیے اور مثالیں بھی دیجیے۔ 20

(c) فراقؔ گورکھپوری کی شاعری میں مغرب، خاص طور پر انگریزی کے کن شعراء کے اثرات نظر آتے ہیں۔ مثالیں دے کر وضاحت کیجیے۔ 15